© rasailojaraid.com

مسئلہ "لا نکفر احداً من اہل القبلۃ"* کے معنے پوچھیں۔
ہماری تشخیص و تجویز کیطرف رجوع کرنا جایز سمجھیں تو ہمارے رسالہ کے نمبر ۱۰ و ۱۱ جلد ۷
میں مضمون "کفر کا فتوا" اور نمبر ۸ و ۹ جلد ۳ میں مضمون "تفرقہ بین الاسلام والزندقہ" ملاحظہ
فرماویں۔ واللہ یہدی من یشاء الی صراط مستقیم ؀

تلخیص رسالہ ٹی جے ہسکاٹ صاحب

در اثبات وجود خالق

اس رسالہ کی تلخیص مضامین ہمنے رسالہ نمبر ۴ جلد ۶ میں شروع کی تھی۔ پر وہ اور مضامین ضروریہ از دحام کے سبب رک گئی۔ آخر درازی زمانہ کے سبب ہماری توجہ بھی اُسکی طرف نہ رہی۔ اندنوں بعض احباب نے اس تلخیص کا پھر تقاضا کیا ہے۔ انکے پاس خاطر سے ہمنے پھر اس تلخیص کا قصد کیا ہے۔ اگرچہ پہلے نمبر ۴ جلد ۶ میں اسکے تین صفحہ منقول ہو چکے تھے مگر اس خیال سے کہ شاید وہ پرچہ بعض لوگوں کے پاس نہ ہو اس مضمون کو نئے سرے سے شروع کیا جاتا ہے۔

---

* ہم اہل سنت کسی شیعہ خارجی معتزلی وغیرہ اہل قبلہ کو کافر نہیں سمجھتے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

علم الہی عقلی

پہلا باب

دلیل کی صورت

پہلی فصل

اگر کوئی آدمی میدان میں چلا جاتا ہو اور اوسکا پاؤن ایک پتھر سے ٹکرائے اور وہ پوچھے کہ یہ کہان سے آیا ہے تو کوئی کہے کہ یہ ہمیشہ سے ہے تو اوسکو رد کرنا ذرا مشکل ہے۔ لیکن اگر وہان میدان مین کوئی گھڑی نظر آوے اور کوئی ایسا کہے کہ یہ ہمیشہ سے ہے تو عقل باور نہ کریگی لیکن یہ جواب اگر پتھر کے حق مین کافی ہے۔ تو گھڑی کے حق مین بھی کافی ہے۔ مگر گھڑی کے حق مین کافی نہین کیونکہ اوسمین حکمت پائی جاتی ہے کوئی بانی ہے۔ مثلاً اوسمین پہیے مین جو آرہ کی طرح کٹے ہوتے ہین۔ اور ایک دوسرے کو چلاتے ہین۔ اور دو سوئیان اور بارہ ہندسے ہین جو وقت بتلاتے ہین۔ سو نتیجہ نکلیگا کہ اوسکا کوئی بانی ہے۔ اور اس نتیجہ کو کوئی رد نہین کرسکتا۔

(۱) مثلاً اگر کوئی کہے کہ مینے کبھو کبھی گھڑی بناتے نہ دیکھا نہ کسی ایسے کو دیکھا جو بنا سکتا ہے۔ تاہم عقل کو تسکین نہین آتی ہے کہ کوئی بنانے والا نہین ہے۔ نہ کسی وقت مین یہ بنائی گئی تھی۔

(۲)۔ اگر کوئی اعتراض کرے کہ اس گھڑی مین بعض چیزین ایسی ہین جو سمجھ مین نہین آتی ہین کہ کس مطلب کے واسطے ہین تو یہ مجھے دلیل نہین ہے۔ کہ اسکا کوئی بنانے والا نہین کیونکہ اگرچہ بعض چیزین گھڑی مین معلوم نہین ہوتین کہ کس مطلب

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

کے لیے ہیں تو بھی بعض اور چیزوں سے جنکی حکمت صاف ظاہر ہے بنانے والا ثابت ہوگا

(۳) اگر کوئی کہے کہ یہ گھڑی کبھی بگڑ بھی جاتی ہے۔ اور ٹھیک وقت نہیں بتاتی ہے۔ تو بھی کچھ اعتراض نہیں ہے۔ کیونکہ بہتیرے ہتھیار اور حکمت کی چیزیں کسی قدر نکمی ہیں پر بنانے والے کے حق میں کچھ شبہ نہیں رہتا ہے کہ کسی نے نہ بنایا۔ مثلاً اگر انجن بگڑ جاوے۔ تو کسیکو شبہہ نہ ہوگا کہ اسکا بنانے والا نہیں ہے۔

(۴) اگر کوئی کہے کہ یہ ایک شے ہے اور جیسے ہر شے کی کوئی صورت ہوتی ہے اسکی بھی کوئی نہ کوئی صورت ہوگی خلقت میں کروڑوں صورتیں ہیں۔ اونمیں سے یہ بھی ایک ہے۔ گھڑی کے حق میں عقل ایسا جواب ہرگز تسلیم نہ کرے گی۔

(۵) اگر اعتراض کرنے والا کہے کہ خلقت میں ایک طرح کی ترتیب ہے جس سے سب طرح کی چیزیں بنجاتی ہیں سو یہ گھڑی بھی اوسی ترتیب سے بنگئی۔ یہ بھی کافی جواب نہیں کیونکہ یہ قیاس میں نہیں آتا۔ کہ کوئی چیز فقط ترتیب سے بنی جبکہ کوئی ترتیب کرنے والا نہیں ترتیب کیونکر ہوسکتی ہے۔ اگر کوئی ترتیب کرنے والا نہو۔

(۶) اگر کوئی کہے کہ ہاں حکمت کی صورت تو گھڑی میں ہے۔ لیکن تم اس حکمت کی صورت سے دہوکا کہاتے ہو۔ اس کا بنانے والا نہیں ہے۔ تو عقل ہرگز تسلیم نہ کرے گی۔ اور جہاں ایسی حکمت ہے ممکن نہیں کہ عقل دہوکا کہاوے

(۷) اگر کوئی کہے کہ دہات میں ایک طرح کا قاعدہ ہے جس سے چیزیں ازخود بن جاتی ہیں جیسا بیج سے پیڑ عقل اسے تسلیم نہیں کرتی کہ گھڑی یوں ہی بنی کیونکہ کوئی قاعدہ یا قانون بغیر کسی قاعدہ بنانے والے کے نہیں ہوسکتا۔

(۸) اگر کوئی کہے کہ تم نہیں جانتے کہ گھڑی کیا چیز ہے یعنے اسمیں بھید ہیں تو بس تمہیں کیا معلوم ہے کہ اسکا کوئی بنانے والا ہے یا نہیں ایسے جواب سے یہ نتیجہ کہ اسکا کوئی بانی ہو

(باقی آیندہ)

© rasailojaraid.com